

132

آیات نمبر 145 تا 150 میں پچھلی آیات میں حلال و حرام کی بحث کے تسلسل میں تاکید کہ صرف مردار، خون، اور سوّر کا گوشت حرام قرار دئے گئے ہیں۔ وضاحت کہ یہود پر بہت سی چیزیں ان کی نافرمانی کی وجہ سے بطور سزا حرام قرار دے دی گئی تھیں۔ مشرک بہت سی حلال چیزوں کو محض اپنے باپ دادا کی پیروی میں حرام قرار دیتے تھے۔ مسلمانوں کو ان کی پیروی نہ کرنے کی ہدایت۔

قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ آپ فرما دیجئے کہ جو وحی میرے پاس آئی ہے، میں اس میں تو کوئی چیز ایسی نہیں پاتا جو کسی کھانے والے پر حرام ہو سوائے یہ کہ وہ مرا ہوا جانور ہو یا بہتا ہوا خون یا سوّر کا گوشت ہو کیونکہ وہ ناپاک ہے یا وہ نافرمانی سے ذبح کیا ہوا جانور جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا گیا ہو فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤٥﴾ پھر جو شخص بھوک سے مجبوری کی حالت میں کوئی چیز کھالے بشرطیکہ نہ تو طالب لذّت ہو اور نہ حد سے تجاوز کرنے والا ہو تو آپ کا رب بڑا بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ اور یہود پر ہم نے تمام ناخن والے جانور حرام کر دیئے تھے وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۭ اور گائے اور بکری میں سے ان دونوں کی چربیاں ان پر ہم نے حرام کر دی تھیں سوائے وہ چربی جو گائے اور بکری کی پشت پر یا

انتڑیوں میں لگی ہو یا ہڈی سے ملی ہوئی ہو ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۱۴۶﴾ ہم نے ان کو یہ سزا ان کی شرارت و سرکشی کے سبب دی تھی اور بے شک ہم جو کچھ کہہ رہے ہیں بالکل سچ ہے فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ اگر اب بھی یہ لوگ آپ کو جھٹلائیں تو ان سے کہہ دیجئے کہ تمہارا رب بڑی وسیع رحمت والا ہے لیکن یہ سمجھ لو کہ مجرموں سے اس کا عذاب ہمیشہ کے لئے ٹالا نہیں جاسکتا سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ؕ عنقریب یہ مشرکین کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم شرک کرتے اور نہ ہی ہمارے باپ داد، اور نہ ہی ہم کسی چیز کو بلا سند حرام ٹھہراتے ان کے خیال میں یہ اس بات کا ثبوت تھا کہ وہ جو کچھ کر رہے ہیں وہ ٹھیک ہے ، لیکن چونکہ یہ دنیا کی زندگی امتحان ہے اس لئے ہر شخص کو اطاعت یا نافرمانی اختیار دیا گیا ہے، پھر قیامت کے دن تمام اعمال کا حساب کیا جائے گا كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ ان سے پہلے والے لوگوں نے بھی اسی طرح ہمارے رسولوں کو جھٹلایا تھا یہاں تک کہ انہوں نے ہمارے عذاب کا مزہ چکھ لیا دنیا میں بھی سزا ملی اور بالآخر قیامت کے دن انہیں ہمیشہ کے لئے جہنم میں ڈال دیا جائے گا قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ اگر تمہارے پاس کوئی دلیل یا ثبوت ہے تو ہمیں بھی دکھاؤ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿۱۴۸﴾ تم تو محض گمان کی پیروی کرتے ہو اور صرف قیاس آرائیاں ہی کرتے ہو قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ

فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ﴿۱۴۹﴾ آپ فرما دیجئے کہ اللہ ہی کی حجت کامل اور غالب ہے، اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ضرور ہدایت دے دیتا لیکن اس نے اطاعت یا نافرمانی کے فیصلہ کا اختیار ہر شخص کو دے دیا ہے کہ یہی دنیا کی زندگی میں آزمائش ہے قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ آپ ان سے فرما دیجئے کہ تم اپنے ان گواہوں کو پیش کرو جو گواہی دیں کہ ان سب چیزوں کو اللہ ہی نے حرام کیا ہے فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ پھر اگر ان کے گواہ اس قسم کی شہادت دے بھی دیں تو آپ ان کی تصدیق نہ کیجئے وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ﴿۱۵۰﴾ اور ایسے لوگوں کی خواہشات کے پیچھے نہ چلئے جو ہماری آیات کی تکذیب کرتے ہیں اور آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور اپنے رب کے ساتھ دوسروں کو برابر کا شریک ٹھہراتے ہیں رکوع [۱۸]